ایک انور علی قریشی شاہ صاحب 69ء گہ نب مڈل سکول کے ہیڈ
ماسٹر تھے۔ اس نے اپنے چپڑاسی سے سکول کے پڑوسی پٹھان زمیندار کی
پکانے والی مکئی کی فصل سے اپنے مویشیوں کو چرانے کے لئے مکئی کی ایک بھری
کٹوائی تو مالک پٹھان صبر کر گیا۔ جب دوسری دفعہ کٹوائی تو مالک نے دس روپیہ
کھوجی کی فیس بھر کر کھوجی لے آیا۔ کھرا چپڑاسی کا نکلا تو ہیڈ ماسٹر بھی اقبالی ہو
گیا تو دو تین نمبرداروں کے روبرو معاف تو کر دیا گیا کہ شاہ صاحب ہیں لیکن
فیس کی رقم ہیڈ ماسٹر کو دینی قرار دی گئی جو کافی عرصہ ہو گیا شاہ صاحب نے نہ دی
جس پر محکمہ میں شاہ صاحب کے خلاف عرضی دی گئی۔ تو میں نے نمبرداران کے
دستخط لیکر انکے بیان D.I. صاحب کے بھیج دئے۔ تو D.I. صاحب نے تیسرے نمبردار
جو ذیلدار ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ بھی تھا کی رپورٹ لینے کے لئے کاغذات واپس
بھیجے تو میں گاؤں میں گیا تو ذیلدار محمد عبداللہ خان صاحب آ گئے۔ اتنے میں اسکا
لڑکا محمد یعقوب خان بھی دہائی دیتا آ گیا کہ بابا جھوٹ نہیں لکھنا حج کر کے آئے
ہو۔ اور ابا ان سے پوچھو اگر میں نے آپکی درخواست کے بارے کچھ بتایا ہو
تو میں نے کہا کہ اسنے بالکل کوئی بات نہیں بتائی۔ یعقوب کو بہت فحش گالیاں
تک دے رکھی تھیں اور اب سب کے سامنے جھوٹ لکھنا کہ ہیڈ ماسٹر کے ہاں کوئی
مکئی نہیں آئی۔ شاہ کو بچانے کے لئے۔ یہاں تک کہ میرے خلاف M.A. Khan کے
نام پر انسپکٹر کو درخواست جو سراسر جھوٹی تھی ارسال کی اور مکئی کے چرانے
کے بارے سراسر جھوٹ لکھ دیا۔ یہ بڑے شاہ صاحب کی ہدایت۔ لڑکا دہائی
دیتا رہ گیا کہ بابا حج کر کے آیا ہے جھوٹ نہ لکھیں۔

"رنگی کو نارنگی کہیں بنے دودھ کا کھویا۔ چلتی کو گاڑی کہیں دیکھ کبیرا رویا۔"

یہ ~~غلط~~ غالباً لالوں کی لیکھا ہے۔ جیسے اب ~~بکو~~ دیش کے ٹکڑے خاصکر
پنجاب ماں کے ٹکڑے در ٹکڑے کروانے میں فخر سمجھتے ہیں۔ تو میں لالوں سے
ہمدردی اور جٹوں پٹھانوں سے دشمنی ہے۔ شیخ مجیب الرحمان غالباً لالہ ہی ہو
گا۔ اگر مغربی پاکستان دشمن ہے تو مشرقی دوست کیسے؟ پرانت کا نام پرادیش
یعنی دیش سے پرے رکھنے سے لالوں کو کیا فائدہ۔ Nation کے معنی قوم۔ دھارمک
روپ میں ہندو سکھ مسلم کو قوم بتانا وطنیت ہندوستانی کو قوم بتانا۔ وطنی